عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات لکھیں؟

1- تعارف

2- اللہ کے وجود کے دلائل
- قرآن وسنت کی روشنی میں
- عملی زندگی میں

3- انفرادی زندگی پر اثرات
i) عزت نفس کا احساس
ii) اللہ سے محبت
iii) سوچ میں وسعت
iv) صبر و تحمل
v) ناامیدی کا خاتمہ

4- اجتماعی زندگی پر اثرات
i) مساوات کا درس
ii) اخوت و بھائی چارہ
~~iii) صبر و تحمل~~
iii) بین الاقوامی ہم آہنگی
iv) حقوق و فرائض

1- عقیدہ توحید کا تعارف:

عقیدہ کا مطلب گرہ لگانا، باندھنا ہے۔ جبکہ توحید کا مطلب اکیلا، یکتا، واحد ہے۔ عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو اکیلا ماننا اور جاننا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور افعال میں ایک ماننا عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔

2- اللہ کے وجود کے دلائل:

(i) قرآن وسنت کی روشنی میں

امت مسلمہ کو جو سب سے اہم درپیش مسئلہ ہے وہ اللہ کے وجود کو دنیا پر سامنے دلائل سے ثابت کرنا ہے۔ اللہ نے اپنی توحید کا اقرار قرآن مجید میں بڑی جامعیت سے بیان کیا ہے۔

Date ....
S M T W TH F S
CRYSTAL

قل ھو اللہ احد ۰ اللہ الصمد ۰ لم یلد ۰ ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد (الاخلاص)

مفہوم: فرما دیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

ایک عام دلیل ہے اگر ایک کام کو ایک سے زیادہ لوگ سر انجام دے تو اسے گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اتنی بڑی کائنات میں اگر خدائے واحد کے سوا کوئی اور ہوتا تو ضرور اس میں اختلاف ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

لو کان فیھما الا اللہ لفسدتا ۰ الھۃ

اگر کائنات میں دو خدا ہوتے تو ضرور اس میں فساد برپا ہوتا۔

(ii) احادیث کی روشنی میں دلائل:

حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص نے آپ ﷺ سے پوچھا سب سے بڑا گناہ کونسا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

"اللہ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا حالانکہ اس نے پیدا کیا"

حضور اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ دو چیزیں دو چیزوں کے ساتھ ضرور ہوتی ہیں۔

دوسرے نے اللہ کے علاوہ کسی کو شریک ٹھہرایا تو وہ جہنم میں داخل ہو گیا دوسرا وہ کوئی شخص اس حالت میں مر گیا کہ اس نے اللہ کے سوا کو معبود نہیں بنایا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا

relate your headings and arguments to the qs statement..........

(ii) عملی زندگی سے دلائل

جب انسان پیدا ہوتا ہے تو یہ فطری عمل ہے اس کا رجحان اپنی ماں کی طرف ہوتا ہے حالانکہ اس نے خود کو پیدا ہوتے نہیں دیکھا ہوتا۔ مگر انسان کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ کس نے پیدا کیا۔ مگر وہ اپنے باپ کے ذریعے پیدا ہوا۔ مگر یہ سوال عقلی ہے کہ کسی نہ کسی طرح خود انسان کی ابتدائی ہے اور مثال جب انسان کسی جگہ عمارت کو دیکھتا ہے تو اس کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ یہ عمارت خود نہیں بنی بلکہ ضرور اس کا کوئی بنانے والا ہے اسی طرح یہ کائنات بھی خود نہیں بنی بلکہ اس کا موجب ہے وجود ہے جو خدا واحد ہے

3- عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر بہت گہرے اثرات ہیں۔ انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ بغیر کسی وجہ کے نہیں بلکہ ایک خاص مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے

S M T W TH F S

CRYSTAL

(۱)۔ عزتِ نفس کا تحفظ:

عقیدہ توحید پر پختہ یقین رکھنے سے انسان کے دل میں خود اعتمادی اور عزتِ نفس کا احساس اُجاگر ہوتا ہے اور وہ در در کے آگے جھکنے کی بجائے ایک اللہ کے سامنے سرنگوں ہوتا ہے اور اسی کی بندگی کرتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے آدمی کو نجات دیتا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان تک کی انسان کو اٹھارہ ہزار مخلوقات میں سے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا۔ اللہ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ ٥

اور ہم نے بنی اسرائیل کو عزت بخشی (بنی اسرائیل: 70)

(۲)۔ محبتِ الٰہی کا حصول:

جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ زندگی کا ہر کام اللہ کی رضا کی خاطر کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو انسان سب چیزوں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے یوں توحید پر ایمان قربتِ الٰہی کا ذریعہ ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

اور ایمان والے اللہ کی محبت میں زیادہ سخت ہیں۔

اسی تصور کو علامہ اقبال نے یوں قلمبند کیا ہے

خودی کا سرِ نہاں لا الٰہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الٰہ الا اللہ

(vii) اللہ پر توکل بھروسہ:

جو شخص اللہ پر مکمل یقین رکھتا ہے اور اس کو ذات و صفات میں یکتا مانتا ہے وہ ہر کام میں اللہ پر توکل کرتا ہے جو بھی مصیبت یا پریشانی آئے وہ صبر اختیار کرتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کو مکہ والوں نے پتھر پر لٹایا طائف والوں نے پتھر مارے لیکن نبی کریم ﷺ کے ساتھ کبھی بھی سلوک نہ ہوا اگر حضور ﷺ کے بھروسہ اور اعتماد نہیں۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

ایسا شخص زندگی کے ہر مرحلے میں صبر سے کام لیتا ہے کیونکہ اس سے اللہ کی وحدانیت اور ساتھ کا پورا یقین ہوتا ہے۔

(viii) نا امیدی کا خاتمہ:

جب انسان توحید پر کامل یقین رکھتا ہے اور اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو ایسا شخص کبھی بھی نا امید نہیں ہوتا ہے ایسا شخص اللہ سے ہمیشہ امید و التجا رکھتا ہے۔ نہ کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ کوئی غم کیونکہ اس سے پتا ہے ہر قدم پر اللہ میرے ساتھ ہے۔ اور نا امیدی تو مومن کا شیوہ نہیں ہے کیونکہ نا امیدی تو کفر ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

وہ اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہوتے ہیں

اہم۔ اجتماعی زندگی پر اثرات

(۱) مساوات اور برابری:

جہاں عقیدہ توحید سے انفرادی زندگی پر اثرات ہے وہیں اس عقیدے سے اجتماعی زندگی پر بہت اثرات ہیں۔ عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان جب اللہ کی عبادت کرتا ہے تو وہاں سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبہ پر اسی مساوات کو کچھ یوں بیان فرمایا:

"کسی گورے کو کالے پر نہ کسی کالے کو گورے پر نہ عجمی کو عربی پر نہ عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے سوائے تقویٰ و پرہیزگاری کے"

(ii) اخوت کا درس:

یہ عقیدہ توحید کی بدولت تھا کہ مکہ سے آئے ہوئے مہاجرین کا انصار نے پرجوش استقبال کیا اور اخوت و بھائی چارے کی ایک بے نظیر مثال قائم کی جس سے تاریخ میں مواخاتِ مدینہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مومن مومن کا بھائی ہے۔ دینِ اسلام نے ہمیشہ اخوت کا درس دیا ہے۔

Date ....
S M T W TH F S

CRYSTAL

اللہ کا فرمان ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ

بے شک مومن آپس میں بھائی ہیں

امت مسلمہ ایک جسم کی مانند ہے جس طرح جسم کے اگر ایک حصہ میں تکلیف ہو تو سارا جسم درد میں مبتلا ہوتا ہے اسی طرح اگر امت کا اگر کوئی ایک فرد میں بھی پریشان تو ساری امت تکلیف میں مبتلا ہوتی ہے۔ اقبال نے کچھ یوں منظر کشی کی ہے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

(iii) بین الاقوامی ہم آہنگی:

عقیدہ توحید ہی کی بدولت پوری دنیا کے مسلمانوں کے درمیان ایک رابطہ قائم ہے۔ ہر سال مسلمان لاکھوں کی تعداد میں ایک جگہ اکٹھے ہوتے اور یوں پوری دنیا میں ایک امن کا پیغام بھی ملتی کا پرچار ہوتا ہے۔ یہ سب عقیدہ توحید ہی کی بدولت ہے۔ جب 1967ء میں مسلمانوں کے مقدس مقام مسجد فلسطین کو نذر آتش کی گئی تو دنیا بھر کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو گئے

09

add more arguments in this part.......

end the answer with conclusion...........